۳۲واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 12 دسمبر 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبکاری و محصولات

لاہور میں مختلف اداروں، ہوٹلوں کو شراب فراہم کرنے کی تفصیلات

*706: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں ایسے ہوٹل اور اداروں کی تفصیل دی جائے جن کو حکومت کی طرف سے شراب فراہم کی جاتی ہے؟

(ب) ان ہوٹلوں اور اداروں کو شراب فراہم کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ہر ہوٹل اور اداروں کو ماہانہ اور روزانہ کس شرح سے شراب فراہم کی جاتی ہے؟

(د) یہ ہوٹل اور ادارے کن کن اشخاص / افراد / کمپنیوں کو شراب کس طریق کار کے تحت فروخت کر سکتے ہیں؟

(ہ) کیا ان اداروں اور ہوٹلوں کو شراب کی صحیح طریق کار کے مطابق فروخت کی چیکنگ کرنے کے لئے سرکاری ملازم تعینات ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بیان کریں؟

(و) جن اداروں / ہوٹلوں کے خلاف شراب کی فروخت حکومت کے قواعد کے برعکس کرنے پر کارروائی کی گئی ان کے نام بتائیں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2008 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) لاہور میں مندرجہ ذیل ہوٹل / اداروں کے پاس شراب کی فروخت کا لائسنس (L-2) ہے-

1- پرل کانٹی نینٹل ہوٹل، مال روڈ، لاہور

2- آواری ہوٹل، مال روڈ، لاہور

3- ہولی ڈے ان ہوٹل، ایجرٹن روڈ، لاہور

4- ایمبیسڈر ہوٹل، ڈیوس روڈ، لاہور

(ب) ان ہوٹلوں کو لائسنس L-2 جاری کئے ہوئے ہیں جن کی رو سے یہ ہوٹل غیر مسلم پاکستانیوں اور غیر ملکیوں کو حسب ضابطہ شراب فروخت کرتے ہیں-

(ج) کوئی شرح مقرر نہ ہے-

(د) یہ ہوٹل صرف ملکی و غیر ملکی، غیر مسلم افراد (جن کو شراب پینے کا پرمٹ جاری کیا گیا ہو) کو شراب فروخت کرنے کے مجاز ہیں-

(ہ) ان ہوٹلوں میں شراب کی فروخت کی چیکنگ کرنے کے لئے اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسرز تعینات ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

1	مظفر قیوم	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر گریڈ16	پرل کانٹی نینٹل اور آواری ہوٹل 16-05-2008
2	سید محمد علی شاہ	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر گریڈ16	ہولی ڈی ان ہوٹل 23-04-2008
3	محمد سلیم بٹ	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر گریڈ16	ایمبیسیڈر ہوٹل 23-7-2008

(و) (1) ہولی ڈی ان ہوٹل (2) آواری ہوٹل (3) ایمبیسیڈر ہوٹل ان ہوٹلوں کو قواعد کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2008)

پی سی اور آواری ہوٹل کو روزانہ فراہم کی جانے والی شراب کی مقدار و دیگر تفصیلات

*722: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی سی اور آواری ہوٹل لاہور کو روزانہ کی بنیاد پر کتنی شراب فراہم کی جاتی ہے؟

(ب) یہ شراب کن مقاصد کے لئے فراہم کی جاتی ہے؟

(ج) یہ ہوٹل شراب کس شرح سے کن افراد / اداروں کو فروخت کرنے کے مجاز ہیں؟

(د) ان ہوٹلوں سے ایکسائز کی کتنی رقم ماہانہ وصول کی جاتی ہے؟

(ہ) ان ہوٹلوں میں تعینات محکمہ کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) روزانہ کی بنیاد پر شراب فراہم کرنے کا کوئی نظام موجود نہ ہے۔

(ب) ملکی و غیر ملکی، غیر مسلم افراد (جن کو شراب پینے کا پرمٹ جاری کیا گیا ہو) کو شراب فراہم کی جاتی ہے۔

(ج) یہ ہوٹل صرف ملکی و غیر ملکی، غیر مسلم افراد (جن کو شراب پینے کا پرمٹ جاری کیا گیا ہو) کو شراب فروخت کرنے کے مجاز ہیں۔

(د) رقم (Vend Fee) کی وصولی کا تعین شراب کی فروخت پر ہے۔

(ہ) ان ہوٹلوں میں شراب کی فروخت کی چیکنگ کرنے کے لئے اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسرز تعینات ہیں جن کا بنیادی سکیل 16 ہے۔مذکورہ اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسرز صاحبان کو ہر ماہ تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ یکم اگست 2008 سے ان کی موجودہ تعیناتی درج ذیل ہے:۔

1۔محمد سلیم بٹ	ہولی ڈے ان ہوٹل لاہور	31-07-2008
2۔ مظفر قیوم	ایمبیسیڈر ہوٹل لاہور	16-05-2008
3۔محمد علی شاہ	پرل کانٹی نینٹل ہوٹل لاہور اور آواری ہوٹل لاہور	23-04-2008

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2008)

ضلع لاہور۔ محکمہ ای اینڈ ٹی کی برانچوں کی تفصیلات

*6809: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ E&T کی کل کتنی برانچیں ہیں نیز یہ برانچیں کہاں کہاں پر واقع ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ E&T کی موٹر برانچیں کتنی ہیں یہ برانچیں کہاں کہاں پر واقع ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع لاہور میں ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب کے تحت سات دفاتر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل اور ایڈریس درج ذیل ہیں۔

1۔ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس A-2 فرید کوٹ روڈ لاہور

(موٹر برانچ، ایکسائز برانچ، پروفیشنل ٹیکس برانچ، تفریحی ڈیوٹی برانچ، ڈائریکٹوریٹ ریجن اے اور سی)

2۔ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس (پراپرٹی ٹیکس) سابقہ احسان ہسپتال بلڈنگ 2 فرید کوٹ روڈ لاہور (پراپرٹی ٹیکس زون (3،4،10،11 &12)

3-ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس 191 جی ٹی روڈ باغبان پورہ لاہور (پراپرٹی ٹیکس زون 2 & 1)

4-ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس 20/19 ایم ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور

(پراپرٹی ٹیکس زون ڈائریکٹوریٹ ریجن۔بی اور ملحقہ پراپرٹی ٹیکس زون 7،6،5)

5- ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس 19 نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور (پراپرٹی ٹیکس زون (8&9)

6-موٹر رجسٹریشن آفس XX–A–31 خیابان اقبال ڈی ایچ اے لاہور کینٹ

7-پراپرٹی ٹیکس سب آفس رائیونڈ لاہور

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ ای اینڈ ٹی کی موٹر برانچوں کے دو دفاتر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-موٹر رجسٹریشن آفس A–2 فرید کوٹ روڈ لاہور

2-موٹر رجسٹریشن آفس XX–A–31 خیابان اقبال ڈی ایچ اے لاہور کینٹ

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2011)

ضلع لاہور-گاڑیوں کی رجسٹریشن و دیگر تفصیلات

*6837: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ڈی جی ایکسائز نے ضلع لاہور میں 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کل کتنی نئی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کو پکڑا گیا اور ان کے خلاف کیا کیا کارروائی کی گئی، جرمانے سے کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

(ج) گاڑیوں کی رجسٹریشن سے کتنی آمدن ہوئی؟

(د) ڈی جی ایکسائز کے احکامات کے تحت لاہور میں کل کتنی گاڑیاں / موٹر سائیکلیں جعلی نمبر پلیٹ والی پکڑی گئیں، انکے خلاف کیا کارروائی کی گئی، جرمانے سے اکٹھی ہونے والی رقم کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع لاہور میں سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران نئی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	گاڑیوں کی تعداد

2008-09	191,974
2009-10 (up to May 2010)	232,172

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع لاہور میں کوئی غیر رجسٹرڈ گاڑی نہ پکڑی گئی۔

(ج) گاڑیوں کی رجسٹریشن سے ہونے والی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	آمدن
2008-09	Rs. 783,563,059
2009-10 (up to May 2010)	Rs.965,982,090

(د) دو گاڑیاں جعلی نمبر پلیٹ والی پکڑی گئیں جو کہ متعلقہ تھانہ مزنگ کے حوالے کر دی گئیں اور ذمہ داران کے خلاف مقدمہ کا اندراج کر کے ضابطہ کی کارروائی کے لئے کہا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

سرگودھا۔گاڑیوں کی رجسٹریشن ودیگر تفصیلات

*7351: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا سے ٹوکن ٹیکس اور گاڑیوں کی رجسٹریشن سے 09-2008 اور 10-2009 میں کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ب) موٹر رجسٹریشن برانچ میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بیان فرمائیں؟

(ج) گاڑیوں کی رجسٹریشن پر کس حساب سے فیس وصول کی جاتی ہے؟

(د) مذکورہ عرصہ میں گاڑیوں کی دو نمبر رجسٹریشن کرنے پر کن کن ملازمین کے خلاف کیا محکمانہ قانونی کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2010 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع سرگودھا سے ٹوکن ٹیکس اور گاڑیوں کی رجسٹریشن سے 09-2008 اور 10-2009 میں درج ذیل رقم وصول ہوئی:۔

سال	وصولی ٹوکن ٹیکس	وصولی رجسٹریشن فیس
2008-09	مبلغ -/74,682,543 روپے	مبلغ -/19,316,243 روپے
2009-10	مبلغ -/85,375,392 روپے	مبلغ -/27,390,599 روپے

(ب) موٹر رجسٹریشن برانچ سرگودھا میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گاڑیوں کی رجسٹریشن پر درج ذیل حساب سے فیس وصول کی جاتی ہے۔

*موٹر سائیکل، ٹریکٹر، بس، پک اپ، رکشا، کار، جیپ=قیمت کا ایک فیصد

*کمبائنڈ ہارویسٹر، رگرز، فورک لفٹر، روڈ رولر، تعمیراتی اور زمینی کام کی مشینری جیسا کہ ویل لوڈرز، کرینز، ایکسیویٹر، گارڈرز، ڈوزرز، پائپ لیزر، تعمیراتی سڑک / صفائی والی مشین روڈ میکنگ اور روڈ / سیوریج کلیننگ پلانٹ = 300روپے

*دیگر گاڑیوں بحساب انجن کپیسٹی

1000 CCتک قیمت کا ایک فیصد

1001 CCتا2001 CCتک قیمت کا دو فیصد

2001 CCتاAboveقیمت کا چار فیصد

اضافی رجسٹریشن فیس:

Sr. No	Description of Fee	Enhanced Reg.Fee
(I)	Exceeding 60 days but not exceeding 120 days	125% of actual fee
(II)	Exceeding 120 days but not exceeding 240 days	150 % actual fee
(III)	Exceeding 240 days	200% of actual fee

زرعی ٹریکٹر اضافی رجسٹریشن فیس:

Sr. No.	Description of Fee	Enhanced Reg.Fee
(I)	Exceeding 180 days but not exceeding 240 days	125% of actual fee
(II)	Exceeding 240days but not exceeding 360 days	150% of actual fee
(III)	Exceeding 360 days	200% of actual fee

(د) ضلع سرگودھا میں مذکورہ عرصہ کے دوران کوئی دو نمبر رجسٹریشن کا کیس نہ پایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

ضلع لاہور۔لگژری گاڑیوں سے ٹیکس وصول کرنے کی تفصیلات

***7810: محترمہ نسیم لودھی: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔**

(الف) ضلع لاہور میں جنوری تا مئی 2010 محکمہ E&T نے لگژری گاڑیوں کے مالکان سے کل کتنا ٹیکس وصول کیا؟

(ب) ضلع لاہور میں جنوری تا مئی 2010 کتنی لگژری گاڑیاں رجسٹر ہوئیں نیز رجسٹر شدہ گاڑیوں اور مالکان کے نام، پتہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع لاہور میں جنوری تا مئی 2010 محکمہ ای اینڈ ٹی نے لگژری ٹیکس کی مد میں گاڑیوں کے مالکان سے مبلغ-/51,40,00,000 روپے وصول کئے۔

(ب) ضلع لاہور میں جنوری تا مئی 2010 میں 143 لگژری گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں۔ان سے لگژری ٹیکس کی مد میں گاڑیوں کے مالکان سے مبلغ-/32,200,000 روپے وصول کئے گئے۔باقی -/481,800,000 روپے پرانی رجسٹر شدہ گاڑیوں سے حاصل کیا گیا نیز رجسٹر شدہ گاڑیوں کے نام و پتہ کی مکمل تفصیل فلیگ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2011)

سال 11-2010 ضلع قصور اور لاہور میں گاڑیوں کی رجسٹریشن کی تفصیلات

***8045: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔**

(الف) ضلع قصور اور لاہور میں 11۔2010 کے دوران کل کتنی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی اور ان سے کل کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گاڑیوں کی رجسٹریشن میں کچھ اہلکاران وآفیسران گھپلوں میں ملوث پائے گئے،ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی مکمل تفصیل اور ان ملازمین کے نام، عہدہ و گریڈ سے بھی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 07 جنوری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) مالی سال 11-2010 میں ضلع لاہور اور قصور میں رجسٹرڈ کی گئی گاڑیوں کی تعداد اور ان گاڑیوں سے رجسٹریشن کی مد میں جو آمدن ہوئی وہ درج ذیل ہے:-

ضلع	گاڑیوں کی تعداد	آمدن
لاہور	179,192	مبلغ-/1,802,556,349روپے
قصور	1,984	مبلغ-/10,144,707روپے

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے گاڑیوں کی رجسٹریشن میں جو اہلکاروافسران گھپلوں میں ملوث پائے گئے ہیں ان کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ان کے آرڈر آف انکوائری ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔جن ملازمین کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عہدہ	گریڈ
محمد اسلم سکھیرا	ETO	17
محبوب عالم ورک	انسپکٹر	14
خواجہ تحسین	DEO	11
محمد اسلم	جونیئر کلرک	7

(تاریخ وصولی جواب 25فروری 2011)

لاہور میں نومبر 2009 کے دوران پراپرٹی نادہندگان کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*8116: جناب وسیم قادر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ نے شالامار ٹاؤن، علامہ اقبال ٹاؤن، ماڈل ٹاؤن، گارڈن ٹاؤن، راوی ٹاؤن، داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں کتنے پراپرٹی نادہندگان کے خلاف کارروائی کی اور گرفتار کیا؟

(تاریخ وصولی 08دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 19جنوری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

نادہندگان کے خلاف کارروائی کی تفصیل ٹاؤن وائز درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	ٹاؤنز	تعداد نادہندگان	گرفتار شدگان
1	شالامار ٹاؤن	154	54

2	علامہ اقبال ٹاؤن	1569	51
3	ماڈل ٹاؤن	932	-
4	گارڈن ٹاؤن	349	-
5	راوی ٹاؤن	68	23
6	داتا گنج بخش ٹاؤن	227	49
7	ٹوٹل	3299	177

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

لاہور- پراپرٹی نادہندگان و ٹیکس وصولی کی تفصیلات

*8118: جناب وسیم قادر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ نے داتا گنج بخش ٹاؤن، گلبرگ، سمن آباد، علامہ اقبال، شالامار، راوی ٹاؤنز لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں کتنے پراپرٹی نادہندگان کو گرفتار کیا؟

(ب) محکمہ نے مذکورہ بالا ٹاؤنز میں نومبر 2009ء میں کتنی جائیدادیں سیل کیں؟

(ج) محکمہ نے مذکورہ بالا ٹاؤنز میں ماہ نومبر 2009 میں کتنا ٹیکس وصول کیا؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) محکمہ نے داتا گنج بخش ٹاؤن، گلبرگ، سمن آباد، علامہ اقبال ٹاؤن، شالامار، راوی ٹاؤن لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں 289 پراپرٹی نادہندگان کو گرفتار کیا۔

ٹاؤنز	گرفتاریاں
داتا گنج بخش ٹاؤن	49
گلبرگ ٹاؤن	43
سمن آباد ٹاؤن	69
علامہ اقبال ٹاؤن	51
شالامار ٹاؤن	54
راوی ٹاؤن	23
ٹوٹل	289

(ب) محکمہ نے مذکورہ بالا ٹاؤنز میں نومبر 2009 میں 589 جائیدادیں سیل کیں جو درج ذیل ہیں:-

ٹاؤنز	جائیدادیں
داتا گنج بخش ٹاؤن	73
گلبرگ ٹاؤن	106
سمن آباد ٹاؤن	83
علامہ اقبال ٹاؤن	131
شالامار ٹاؤن	133
راوی ٹاؤن	64
ٹوٹل	589

(ج) محکمہ نے مذکورہ بالا ٹاؤنز میں ماہ نومبر 2009 میں 44.779 ملین ٹیکس وصول کیا جو درج ذیل ہے:-

ٹاؤنز	ٹیکس وصولی
داتا گنج بخش ٹاؤن	5.343 ملین
گلبرگ ٹاؤن	6.056 ملین
سمن آباد ٹاؤن	9.618 ملین
علامہ اقبال ٹاؤن	14.605 ملین
شالامار ٹاؤن	5.134 ملین
راوی ٹاؤن	4.023 ملین
ٹوٹل	44.779 ملین

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

ضلع سیالکوٹ، پراپرٹی ٹیکس کی مد میں وصول ہونے والی رقم کی تفصیلات

*8226: رانا آصف محمود: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم اکٹھی ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے کہاں کہاں دفاتر بنائے گئے ہیں؟

(ج) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) ان ملازمین کے ان سالوں کے اخراجات بتائیں یہ اخراجات کس کس مد میں ہوئے؟

(ہ) ان ملازمین کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں اور موٹر سائیکل ہیں؟

(و) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 8 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع سیالکوٹ میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں جو رقم سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران اکٹھی ہوئی درج ذیل ہے:-

سال	2009-10	2010-11
	مبلغ -/78,746,170 روپے	مبلغ -/82,658,793 روپے

(ب) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے سیالکوٹ، ڈسکہ، سمبڑیال اور پسرور میں دفاتر بنائے گئے ہیں۔

(ج) ان دفاتر میں کام کرنے والے کل 27 ملازمین ہیں، ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)

سال	2009-10	2010-11
تنخواہ	مبلغ -/5,659,480 روپے	مبلغ -/7,154,264 روپے
تفصیل متفرق اخراجات	مبلغ -/33,268 روپے	مبلغ -/400,000 روپے

(ہ) مندرجہ ذیل گاڑیاں ذیل میں دیئے گئے افسران / اہلکاران کے استعمال میں ہیں۔

LEG-07-772 سینئر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کے استعمال میں ہے۔

LEG-10-377 پراپرٹی ٹیکس کی وصولی اور گاڑیوں کی چیکنگ میں استعمال ہوتی ہے۔

کسی ملازم کے پاس سرکاری موٹر سائیکل نہ ہے۔

(و) کوئی محکمانہ انکوائری کسی ملازم کے خلاف نہ ہو رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)</u>

ضلع لاہور-گاڑیوں کی رجسٹریشن کے لئے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

***8230:جناب محمد نوید انجم:** کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن کی مد میں کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن فیس کس شرح سے وصول کی گئی؟

(ج) ضلع لاہور میں گاڑیوں کی رجسٹریشن کیلئے کتنے دفاتر کہاں کہاں بنائے گئے ہیں؟

(د) ان دفاتر میں تعینات ملازمین میں سے کتنے ملازمین عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنی گاڑیوں کی رجسٹریشن جعلی کاغذات پر ہوئی اور ان کو کس نے کس مرحلہ پر پوائنٹ آؤٹ کیا؟

(و) ان سالوں کے دوران کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع لاہور میں دوران سال 09-2008 مبلغ -/77,04,43,898 روپے اور سال 10-2009 مبلغ -/1,074,079,931 روپے رجسٹریشن فیس کی مد میں رقم وصول ہوئی۔

(ب) اس دوران وصول کی گئی رجسٹریشن فیس کی شرح کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

گاڑیوں کی رجسٹریشن پر درج ذیل حساب سے فیس وصول کی جاتی ہے۔

*موٹر سائیکل، ٹریکٹر، بس، پک اپ، رکشا، کار، جیپ = قیمت کا ایک فیصد

*کمبائنڈ ہارویسٹر، رگزز، فورک لفٹر، روڈ رولر، تعمیراتی اور زمینی کام کی مشینری جیسا کہ ویل لوڈرز، کرینز، ایکسیویٹر، گارڈرز، ڈوزرز، پائپ لیزر، تعمیراتی سڑک / صفائی والی مشین روڈ میکنگ اور روڈ / سیوریج کلیننگ پلانٹ = 300 روپے

*دیگر گاڑیاں بحساب انجن کپیسٹی

CC 1000 تک قیمت کا ایک فیصد

CC 1001 سے CC 2000 تک قیمت کا دو فیصد

Above تا 2001 CC قیمت کا چار فیصد

*اضافی رجسٹریشن فیس:

Sr. No	Description of Fee	Enhanced Reg.Fee
(I)	Exceeding 60 days but not exceeding 120 days	125% of actual fee
(II)	Exceeding 120 days but not exceeding 240 days	150 % of actual fee
(III)	Exceeding 240 days	200% of actual fee

* زرعی ٹریکٹر پر اضافی رجسٹریشن فیس:

Sr. No.	Description of Fee	Enhanced Reg. Fee
(I)	Exceeding 180 days but not exceeding 240 days	125% of actual fee
(II)	Exceeding 240 days but not exceeding 360 days	150% of actual fee
(III)	Exceeding 360 days	200% of actual fee

(ج) گاڑیوں کی رجسٹریشن کے لئے لاہور میں دو دفاتر بنائے گئے ہیں جن کے ایڈریس درج ذیل ہیں:-

I -A-2 فرید کوٹ ہاؤس لاہور

II 31-A بلاک XX خیابان اقبال DHA لاہور

(د) موٹر برانچ کی مختلف برانچ میں کل 12 ملازمین عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر کام کر رہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام مع عہدہ	گریڈ	تاریخ تعیناتی
I	محمد سجیل E&TI	BS-14	26-07-2006
II	ذکاالرحمن E&TI	BS-14	21-08-2006
III	عبدالقدیر جونیئر کلرک	BS-7	15-09-2005
IV	محمد امین جونیئر کلرک	BS-7	26-12-2005
V	حبیب احمد جونیئر کلرک	BS-7	27-03-2006
VI	خالد بشیر جونیئر کلرک	BS-7	30-09-2006

18-10-2007	BS-7	سجاد حسین، جونیئر کلرک	VII
30-11-2006	BS-7	عتیق احمد چوہان، جونیئر کلرک	VIII
16-05-2008	BS-7	مہتاب عمر جونیئر کلرک	IX
07-05-2008	BS-7	عبدالوحید بٹ جونیئر کلرک	X
10-06-2008	BS-7	محمد ندیم جونیئر کلرک	XI
20-01-2002	BS-7	محمد سعید ساجد جونیئر کلرک	XII

(ہ) مذکورہ سالوں کے دوران ضلع لاہور میں کوئی بھی گاڑی جعلی کاغذات پر رجسٹر نہ ہوئی ہے۔

(و) مذکورہ سالوں میں جن 45 ملازمین کے خلاف کارروائی کی گئی ان کے نام اور بقیہ تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2011)

حکومتی محاصل کی ریکوری میں مشکلات کی وجوہات کی تفصیلات

*8239: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے پاس انسپکٹروں اور ای ٹی اوز کی تعداد موجودہ ضرورت سے بہت کم ہے جبکہ محکمہ کے پاس 55 انسپکٹروں کی اسامیاں عرصہ دراز سے خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان خالی اسامیوں کی وجہ سے انسپکٹرز و ای ٹی اوز دو دو سرکل میں کام کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے ریکوری کی رفتار متاثر ہوتی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب ای ٹی اوز کی تعداد میں اضافہ اور 55 انسپکٹروں کی خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ کے پاس انسپکٹروں اور ای ٹی اوز کی تعداد موجودہ ضرورت سے کم ہے مزید یہ کہ محکمہ کے پاس اس وقت 06 ای ٹی اوز اور 76 انسپکٹروں کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ کچھ انسپکٹر اور ای ٹی اوز دو دو سرکل اور زون میں کام کر رہے ہیں جس کی وجہ سے وصولی کی رفتار کسی حد تک متاثر ضرور ہو رہی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے محکمہ ہذا کے عملے کی تعداد کو پورا کرنے کے لئے درج ذیل نئی اسامیاں مورخہ 01-07-2011 سے منظور کی ہیں۔

سیریل نمبر	نام اسامی	گریڈ	تعداد اسامی
1	انسپکٹر	14	96
2	ڈیٹا انٹری آپریٹر	11	36
3	کانسٹیبل	05	96

مزید یہ کہ حکومت پنجاب نے سیکرٹری پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور کو 06 ای ٹی اوز اور 76 انسپکٹران کی خالی اسامیاں پر کرنے کی سفارشات جاری کر دی ہیں اور مندرجہ بالا اسامیوں کو پر کرنے کا تحرک کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2011)

ضلع فیصل آباد۔پراپرٹی ٹیکس کی مد میں وصولی و دیگر تفصیلات

*8248: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران پراپرٹی ٹیکس کا کتنا ٹارگٹ مقرر کیا گیا تھا؟

(ج) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بتائیں؟

(د) ان ملازمین کے ان دو سالوں کے تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) ان ملازمین کے زیر تصرف سرکاری گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 10-2009 اور 11-2010 میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں جتنی رقم کی وصولی ہوئی درج ذیل ہے:۔

مالی سال	2009-10 اور	2010-11
موجودہ	مبلغ -/241,262,987 روپے	مبلغ -/251,617,840 روپے

بقایا	مبلغ -/110,932,289روپے	مبلغ -/106,823,575روپے
کل وصولی	مبلغ -/352,195,276روپے	مبلغ -/358,441,415روپے

(ب) ضلع فیصل آباد میں ان سالوں کے دوران پراپرٹی ٹیکس کا جو ٹارگٹ مقرر کیا گیا تھا وہ درج ذیل ہے:-

مالی سال	2009-10اور	2010-11
ٹارگٹ	مبلغ-/350,002,665روپے	مبلغ -/379,013,933روپے

(ج) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے سال 2009-10اور 2010-11 کے دوران جو ملازمین تعینات ہیں ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعیناتی جھنڈی "الف" سال وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان ملازمین کے ان دو سالوں کے تنخواہوں اور ٹی اے/ڈی اے کے اخراجات درج ذیل ہیں:-

مالی سال	2009-10اور	2010-11
تنخواہ	مبلغ -/8,258,010روپے	مبلغ -/8,220,816روپے
الاؤنسز	مبلغ -/7,764,350روپے	مبلغ -/12,512,374روپے
ٹی اے/ڈی اے	مبلغ -/29,045روپے	NIL

(ہ) ضلع فیصل آباد میں ملازمین کے زیر تصرف جو سرکاری گاڑیاں ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کار نمبر	نوعیت گاڑی	جس افسر کے استعمال میں ہے۔
LEG-07-160	کار کلٹس	ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد
LEG-10-114	پک اپ	موٹر برانچ سٹاف/پراپرٹی ٹیکس I&II
LEG-10-400	پک اپ	پراپرٹی ٹیکس، ایکسائز، پروفیشنل ٹیکس
FDM-7777	پک اپ	پراپرٹی ٹیکس فیصل آباد III
LHV-34	کار ماڈل 1987	سینئر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2011)

ضلع فیصل آباد-شراب کی خرید کے لئے جاری کئے گئے پرمٹ و دیگر تفصیلات

*8249: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں حکومت نے کن کن اداروں کو شراب کی خرید کے لئے پرمٹ/لائسنس جاری کر رکھے ہیں؟

(ب) یہ ادارے شراب کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟

(ج) یہ ادارے کن کن افراد کو شراب فروخت کر سکتے ہیں؟

(د) ضلع فیصل آباد میں حکومت نے کتنے افراد کو شراب پینے کے پرمٹ / لائسنس جاری کر رکھے ہیں؟

(ہ) شراب کی مد میں اس ضلع میں سال 2009-10 اور 2010-11 کے دوران کتنا ٹیکس وصول ہوا ہے اس ٹیکس کی وصولی کے لئے کتنے افراد کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع فیصل آباد میں صرف سرینا ہوٹل کو شراب خرید کا L-2 لائسنس جاری کیا گیا ہے۔

(ب) یہ ادارہ مری، بیوری فیکٹری راولپنڈی، کوئٹہ ڈسٹلری لمیٹڈ کوئٹہ اور انڈس ڈسٹلری لمیٹڈ کراچی سے شراب حاصل کرتا ہے۔

(ج) یہ ادارہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر فیصل آباد کے دفتر سے جاری کردہ غیر مسلم پاکستانیوں کو پرمٹ PR-I پر اور غیر مسلم فارنرز کو پرمٹ PR-II پر شراب فروخت کرتا ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں یکم جولائی 2010 تا 30 جون 2011 تک 3964 غیر مسلم پاکستانی افراد کو PR-I پرمٹ جاری کئے گئے جبکہ غیر مسلم غیر ملکیوں کو PR-II جاری کئے ہیں۔

(ہ) شراب کی مد میں اس ضلع میں سال 2009-10 اور 2010-11 جتنا ٹیکس وصول کیا گیا اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

2010-11	2009-10	Source
53,485,516/-	53,359,321/-	VEND FEE
5,719,200/-	7,446,000/-	STILL HEAD DUTY
1,966,250/-	1,811,450/-	PERMIT FEE
150,000/-	150,000/-	LICENCE FEE

مذکورہ ٹیکس کی وصولی کے لئے مندرجہ ذیل اہلکار تعینات ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	نوعیت کام اور حدود
1	افتخار حسین ڈوگر	ETO	17	بطور سپروائزری آفیسر
2	عبدالستار (ایڈیشنل	AETO	16	بطور انٹرنل آڈیٹر مقدمات پکڑنے کی

	چارج)			نگرانی، لائسنس کی پڑتال
3	ضرار احمد	انسپکٹر	14	مقدمات پکڑنے کی ڈیوٹی و لائسنس کی پڑتال (تھانہ غلام محمد آباد، ٹھیکر والہ، سمندری، چک جھمرہ)
4	احمد حسن	انسپکٹر	14	تھانہ سول، کوتوالی، جھنگ بازار، ڈجکوٹ، سرگودھا روڈ، نشاط آباد
5	اقبال صابر	انسپکٹر	14	تھانہ بٹالہ کالونی، ریل بازار، ڈی ٹائپ، فیکٹری ایریا
6	خرم شہزاد	انسپکٹر	14	تھانہ صدر تاندلیانوالہ، سٹی تاندلیانوالہ، صدر جڑانوالہ، سٹی جڑانوالہ
7	فیصل علی	کلرک	7	ڈیوٹی ایکسائز محرر بطور کلرک انچارج
8	خالد منان	کانسٹیبل	5	ڈیوٹی ہمراہ احمد حسن برائے مقدمات آبکاری
9	محمد جاوید	کانسٹیبل	5	ڈیوٹی ہمراہ احمد حسن برائے مقدمات آبکاری
10	شاہد گل	کانسٹیبل	5	ڈیوٹی ہمراہ ضرار احمد برائے مقدمات آبکاری
11	نوید احمد	کانسٹیبل	5	ڈیوٹی ہمراہ عبدالستار (AETO) آفس

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2011)

لاہور۔ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیلات

*8281: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) آواری ہوٹل لاہور کو سال 09۔2008 اور 10۔2009 میں برائے فروخت شراب کتنے پرمٹ جاری کئے گئے؟

(ب) ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں مذکورہ عرصہ میں کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 8 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) آواری ہوٹل لاہور کو سال 2008-09 میں 26 پرمٹ اور سال 2009-10 میں 22 پرمٹ شراب فروخت کرنے کے جاری کئے گئے۔

(ب) ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں مذکورہ عرصہ کے دوران آواری ہوٹل سے جو آمدن وصول ہوئی، اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

Year	Still Head Duty	Vend fee
2008-09	Rs.3,600,000	Rs. 43,182,150
2009-10	Rs.1,350,000	Rs.34,150,000
Total	Rs.4,950,000	Rs.77,332,150

سال 2009-10 کے دوران Still Head Duty اور Vend Fee میں کمی کی وجہ آواری ہوٹل کو شراب کی فروخت کے لئے جاری کئے گئے پرمٹس کی کم تعداد ہے اور اس کم تعداد کی وجہ یہ ہے کہ مذکورہ سال کے دوران ہوٹل کی Vend Shop بوجہ تبدیلی جگہ کچھ عرصہ کے لئے برائے منظوری منجانب مجاز اتھارٹی بند رہی تھی جس کی وجہ سے مذکورہ ہوٹل نے شراب کی فروخت کی بابت کاروبار قانوناً بند رکھا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

لاہور کے رہائشیوں کو شراب پرمٹ جاری کرنے کی تفصیلات

*8282: چودھری محمد اسداللہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے رہائشیوں کو شراب حاصل کرنے کیلئے پرمٹ جاری کئے گئے ہیں اگر ہاں تو گلبرگ، جوہر ٹاؤن اور ماڈل ٹاؤن کے افراد کے مکمل کوائف مع ماہانہ آمدن کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ درخواست دہندہ ایک فارم پر اپنی ماہانہ آمدن اور آمدن کے بارے میں income tax certificate فراہم کرتا ہے اگر ہاں تو شراب کا پرمٹ جاری کرنے کے لئے کم از کم آمدن کیا مقرر کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 8 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور کے رہائشی غیر مسلم افراد کو شراب کے پرمٹ جاری کئے گئے ہیں۔ گلبرگ کے غیر مسلم رہائشیوں کو (433) پرمٹ، ماڈل ٹاؤن کے غیر مسلم رہائشیوں کو (42) پرمٹ اور جوہر ٹاؤن کے غیر مسلم رہائشیوں کو (7) پرمٹ جاری کئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ شراب کا پرمٹ جاری کرتے وقت ایک تو صرف غیر مسلم ہونے کا ثبوت شناختی کارڈ دیکھا جاتا ہے۔ قانون میں ایسی کوئی شق نہ ہے کہ اس کی آمدنی کے بارے میں پوچھا یا سرٹیفکیٹ لیا جائے اور نہ ہی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ ایسا کرتا ہے۔

(ب) غیر مسلم پرمٹ ہولڈر کو بمطابق قانون ماہانہ آمدنی ظاہر کرنے یا انکم ٹیکس سرٹیفکیٹ درخواست برائے حصول پرمٹ کے ساتھ دینے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2011)

ضلع جہلم، پراپرٹی ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*8456: جناب محمد فیاض: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے سال 2008-09 اور سال 2009-10 کا ٹارگٹ کیا مقرر کیا گیا تھا؟

(ب) اس عرصہ کے دوران سال وار کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول ہوا؟

(ج) اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے متعین ملازمین کے نام، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی صحیح تشخیص نہ کرنے پر کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ٹارگٹ برائے سال 2008-09	60,313,220
ٹارگٹ برائے سال 2009-10	64,576,584
(ب) سال 2008-09	39,626,552

سال2009-10 40,229,306

(ج) تعینات ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عہدہ	گریڈ	جگہ تعیناتی
علی احمد رزم	ETO/Collector	17	جہلم
علی اقتدار کرمانی	ETO/Collector	17	جہلم
محمد یوسف نجم	ETO/Collector	17	جہلم
راجہ شوکت محمود	ETO/Collector	17	جہلم
غیاث الدین	ETO/Collector	17	جہلم
منور احمد ورک	AETO/Assessing Authority	16	جہلم
شیخ مشتاق	AETO/Assessing Authority	16	جہلم
محمد عمر فاروق	Inspector	14	جہلم
رانا شمشاد علی	Inspector (OPS)	11	جہلم
عاصم ستار	Inspector	14	جہلم
برکت پرویز	Inspector (OPS)	11	جہلم
اختر سعید	Inspector (OPS)	14	جہلم
عمران عابد	Inspector	14	جہلم
محمد بشیر	Inspector (OPS)	11	جہلم
محمد آصف ملک	Inspector (OPS)	09	جہلم
منور حسین	Inspector	14	دینہ
عمران خان	Clerk	07	جہلم
اسد ہارون	Clerk	07	جہلم
ظہیر احمد	Clerk	07	جہلم
امین الشفقات اسد	Clerk	07	دینہ
رضوان یونس	Constable	05	جہلم
محمد احسان	Constable	05	جہلم
محمد اعظم	Constable	05	جہلم

واحد حنیف	Constable	05	جہلم
امتیاز حسین	Constable	05	جہلم
اقبال حسین	Constable	05	جہلم
جاوید اقبال	Constable	05	دینہ

(د) 09-2008 میں ایک ایکسائز انسپکٹر محمد بشیر کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی اس کی تنزلی بطور کلرک کرکے راولپنڈی تبادلہ کر دیا گیا۔ (آرڈر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

ضلع جہلم، پراپرٹی ٹیکس کی مد میں آنے والے انڈسٹریل یونٹس کی تفصیلات

*8457: جناب محمد فیاض: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں کتنے انڈسٹریل یونٹ پراپرٹی ٹیکس کی مد میں آتے ہیں؟

(ب) ان یونٹ پر ٹیکس کا کیا فارمولا ہے اور اس مد میں 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنا ٹیکس وصول کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع جہلم میں 53 انڈسٹریل یونٹس پراپرٹی ٹیکس کی مد میں آتے ہیں۔

(ب) ان یونٹس پر ٹیکس کا فارمولا حسب ذیل ہے:-

کیٹیگری D

Residential Rates (Self or Rented as the case may be) prescribed in the valuation table with following conditions:-

Up to 1Acre Above rate

Next 4 Acres Reduction of 20% in the above rate.

Exceeding 5 Acres Further reduction of 20% in the above rates

1-کل رقبہ پلاٹ بحساب مربع گز x شرح کرایہ بمطابق Valuation Table

2-تعمیر شدہ رقبہ بحساب مربع فٹ x شرح کرایہ (ذاتی، کمرشل، کرایہ داری، رہائشی)

3-تشخیص ماہانہ کرایہ = 1+2

4-سالانہ تشخیص = ماہانہ تشخیص کرایہ x 12

5-رعایت برائے سالانہ مرمت = سالانہ تشخیص کا 10% (ARV)

6-یہ کہ -/20,000 روپے سالانہ تشخیص تک پراپرٹی ٹیکس بحساب 20% اور اس سے زائد سالانہ تشخیص پر 25% کی شرح سے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔

اس مد میں سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران حسب ذیل ٹیکس وصول کیا گیا۔

سال 09-2008 میں	-/1,646,564 روپے
سال 10-2009 میں	-/1,245,760 روپے
ٹوٹل	-/2,892,324 روپے

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2011)

لاہور-ڈرامہ ہالوں میں دو نمبر ٹکٹوں کی فروخت کی تفصیلات

*8467: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے ڈرامہ ہالوں میں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاروں اور ڈرامہ ہال مالکان کی ملی بھگت سے ٹکٹوں کی فروخت کی جاتی ہے لیکن ٹیکس صرف کم ریٹس والی ٹکٹوں کا دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ہالوں میں صوفے اور اضافی سیٹیں لگا کر ہزاروں روپے والی ٹکٹوں کے پیسے لئے جاتے ہیں، لیکن ٹکٹیں جاری نہیں کی جاتیں اس طرح حکومت کو سالانہ کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا جا رہا ہے؟

(ج) کیا اس فراڈ میں ملوث اہلکاروں اور افسروں کے خلاف کبھی کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ درست نہ ہے۔بکنگ آفس میں ہر کلاس کی ٹکٹیں موجود ہوتی ہیں۔تمام تماشائیوں کو قانون کے مطابق ٹکٹ دیتے وقت تفریحی ڈیوٹی بمطابق ٹکٹ ریٹس وصول کی جاتی ہے۔کسی کو کم ریٹس والی ٹکٹ جاری نہ کی جاتی ہے۔

(ب) اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ رش کی وجہ سے جن تھیٹر پر زائد سیٹیں لگائی جاتی ہیں ان پر بیٹھنے والے تماشائیوں کو ٹکٹ بمطابق ریٹ جاری کئے جاتے ہیں اور تفریحی ڈیوٹی وصول کی جاتی ہے۔ البتہ اگر کسی ہال کی انتظامیہ یا محکمہ کے اہلکاران کے خلاف کوئی شکایت ہو تو ان کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔اس سلسلہ میں تین اہلکاران کے خلاف انضباطی کارروائی ہو رہی ہے۔

(ج) تین اہلکاروں کے خلاف PEEDA Act 2006 کے تحت کارروائی چل رہی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں:-

1-قاضی افتخار یاسین(AETO) 2-نجم ذکا بٹ(E&TI) 3-فخر واہگہ(E&TI)

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

ضلع گجرات، پراپرٹی ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*8475: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنا ٹیکس وصول کیا گیا؟

(ب) ضلع گجرات میں کل کتنا سٹاف کون کونسی سیٹ پر کتنے کتنے عرصہ سے کام کر رہا ہے، آگاہ کریں؟

(ج) ضلع گجرات میں محکمہ کے پاس کل کتنی گاڑیاں ہیں، مذکورہ عرصہ کے دوران پٹرول و مرمت کی مد میں کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع گجرات میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران جو ٹیکس وصول ہوا درج ذیل ہے:-

سال	2009-10 اور	2010-11

وصولی	مبلغ-/70,589,2411روپے	مبلغ-/78,155,012روپے

(ب) ضلع گجرات میں 46 کا سٹاف کام کر رہا ہے۔ تفصیل (جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) ضلع گجرات میں محکمہ کے پاس کل دو گاڑیاں ہیں مذکورہ عرصہ کے دوران پٹرول و مرمت کی مد میں درج ذیل اخراجات ہوئے۔

گاڑی نمبری	پٹرول اخراجات	مرمت کے اخراجات
	2009-10 اور 2010-11	2009-10 اور 2010-11
Leg-07-773	-/40754 روپے -/58,520 روپے	--- -/5000 روپے
Leg-10-666	---- -/18,486 روپے	--- ---

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

پنجاب میں شراب کشید کرنے والی فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8507: جناب خالد جاوید اصغر گھرال: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب میں شراب کشید کرنے کی کتنی فیکٹریاں ہیں، ان میں سے ہر ایک کی سالانہ پیداوار کتنی ہے؟

(ب) اس پیداوار کا کتنا حصہ برآمد کیا جاتا ہے اور کتنا پاکستان میں ہی استعمال ہوتا ہے؟

(ج) مقامی طور پر تیار کی جانے والی شراب پر کتنے فیصد ایکسائز ڈیوٹی وصول کی جاتی ہے، سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران کتنی ایکسائز ڈیوٹی وصول کی گئی؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) صوبہ پنجاب میں شراب کشید کرنے کی صرف ایک فیکٹری میسرز مری بروری کمپنی لمیٹڈ راولپنڈی میں ہے اور اس کی سالانہ پیداوار گزشتہ دو مالی سال میں حسب ذیل رہی ہے:۔

مالی سال	پیداوار شراب (گیلن)	پیداوار بیئر (لیٹرز)
2008-09	1,048,148	5,163,075

2009-10	1,270,815	5,607,980

(ب) اس پیداوار میں سے ایک لیٹر بھی بیرون ملک برآمد نہیں کیا جاتا ہے-البتہ صوبہ پنجاب اور دیگر صوبوں میں کھپت کے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں:-

مالی سال	کھپت شراب (گیلن)		کھپت بیئر (لیٹرز)	
	صوبہ پنجاب	دیگر صوبہ جات	صوبہ پنجاب	دیگر صوبہ جات
2008-09	271,285	7,671,196	1,768,750	3,380,000
2009−10	269,206	9,690,769	1,827,500	3,755,770

(ج) مقامی طور پر تیار کی جانے والی شراب پر ایکسائز ڈیوٹی حسب ذیل شرح سے وصول کی جاتی ہے-

1- شراب (PMFL) = 600روپے فی LP گیلن

2- بیئر = 12روپے فی لیٹر

جبکہ مالی سال 2008-09 اور مالی سال 2009-10 کے دوران وصولی ایکسائز ڈیوٹی از اں شراب حسب ذیل رہی ہے:-

سال	شراب سے	بیئر سے	کل وصول شدہ ڈیوٹی
2008-09	162,771,000	21,225,000	183,996,000
2009-10	161,523,600	21,930,000	183,453,600

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2011)

محکمہ میں ای ٹی او ز و ڈائریکٹرز کی اسامیوں کی تفصیلات

*8618: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں اس وقت کتنے ETOs اور ڈائریکٹرز کی اسامیاں ہیں کیا سب اسامیوں پر افسر تعینات ہیں؟

(ب) کیا محکمہ میں مذکورہ بالا افسران کو ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں تبدیل کئے جانے کی کوئی پالیسی ہے، اگر ایسا ہے تو کیا اس پر عمل کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا محکمہ میں ایسے افسر ہیں جو اپنی مدت ملازمت کے دوران تھوڑی مدت کے لئے ٹرانسفر ہوئے اور دوبارہ پہلی جگہوں پر واپس آ گئے؟

(د) کیاآبکاری ومحصولات سے ایسے محکمے جن کے افسران کا عوام سے براہ راست تعلق ہوتا ہے ان کی لمبے عرصے کے لئے ایک ہی جگہ پر تعیناتی پبلک ایڈمنسٹریشن کے اصولوں کے خلاف نہیں ؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں ETO کی 49 اور ڈائریکٹرز کی 13 اسامیاں ہیں-ان میں ETOs کی 06 اسامیاں خالی ہیں-جبکہ ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر کی ایک اسامی خالی ہے-

(ب) جی ہاں، ٹرانسفر پالیسی 1980 پر عمل کیا جاتا ہے جو کہ درج ذیل ہے:-

a. On completion of tenure/prescribed stay at hard stations.

b. On completion of 03 years stay at a particular station in other cases.

c. On compassionate grounds.

d. On disciplinary grounds.

e. On promotions/demotion.

f. Administrative requirements.

g. No officer/official shall be transferred, who is under special report nor shall earned leave be granted to him except by the order of the authority, which placed him under such report.

ٹرانسفر پالیسی 1980 کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) محکمہ کا ایسا کوئی افسر نہ ہے جو ٹرانسفر ہوا ہو اور بعد میں فوری طور پر دوبارہ پہلے والی جگہ پر تعینات کیا گیا ہو-

(د) اس بات کا جواب جزو "ب" میں دیا جا چکا ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2011)</u>

لاہور۔منشیات فروشوں کی گرفتاری ودیگر تفصیلات

*8702: محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیرآبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ نے لاہور میں سال 2009اور سال 2010 میں کتنے منشیات فروش گرفتار کئے؟

(ب) گرفتار شدہ منشیات فروشوں سے کون کونسی منشیات برآمد ہوئیں ان کی الگ الگ مقدار اور مالیت کیا تھی؟

(ج) کتنے منشیات فروشوں کو سزا دلوائی گئی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیرآبکاری ومحصولات

(الف) محکمہ نے سال 2009اور سال 2010 کے دوران جتنے منشیات فروش گرفتار کئے ان کی تعداد درج ذیل ہے:۔

سال 2009 میں کل 227 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔

سال 2010 میں کل 205 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔

(ب) دوران سال 2009اور 2010 گرفتار شدہ منشیات فروشوں سے جو منشیات برآمد ہوئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے تاہم منشیات کی مالیت کا اندازہ نہ ہے:۔

1-ہیروئن	19.570 کلوگرام
2-چرس	38.505 کلوگرام
3-افیون	08.950 کلوگرام
4-شراب	4884 لیٹر مع چالو بھٹی
5-بھنگ	164 کلوگرام
6-پوپی ہیڈ	0.500 کلوگرام
7- نشہ آور ٹیکہ جات	1848 عدد
8-نشہ آور گولیاں	1008 عدد
9-افیون ملا پاؤڈر	12.000 کلوگرام
10-افیون ملی گولیاں	0.300 کلوگرام

(ج) دوران سال 2009 اور 2010 کل 24 منشیات فروشوں کو سزا ہوئی جبکہ باقی ماندہ کے کیس ابھی زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2011)

گجرات، منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*8703: مسز قمر عامر چودھری: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ نے گجرات میں منشیات فروشوں کے خلاف سال 2009 اور 2010 کے دوران کتنے آپریشن کیئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے منشیات فروش گرفتار ہوئے اور کونسی منشیات کتنی مقدار میں برآمد ہوئیں اور ان کو کیا کیا سزائیں ہوئیں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) محکمہ نے گجرات میں منشیات فروشوں کے خلاف سال 2009 اور 2010 کے دوران جتنے آپریشن کیئے ان کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے:۔

سال	مقدمات	فیصلہ شدہ	زیر سماعت
2009	12	3	9
2010	4	1	3

(ب) مختلف مقدمات میں گرفتار شدگان (تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) پر قسم منشیات سزائیں اور مقدار درج ذیل ہے:۔

سال	تعداد گرفتار شدگان	قسم منشیات	مقدار
2009	12	چرس	480 گرام
		ہیروئن	25 گرام
2010	4	چرس	405 گرام

(جواب وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

سرگودھاڈویژن، ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8706: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیرآبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ایکسائزاینڈ ٹیکسیشن سرگودھاڈویژن میں کتنے ملازمین کون کونسے گریڈ کے کام کررہے ہیں، ضلع وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) گریڈ16 سے اوپرافسران کی تعداد کیاہے، یہ افسران کب سے اپنے موجودہ گریڈ میں ہیں اور کب سے سرگودھاڈویژن میں ہیں، ان میں سے کتنے آفیسر ایسے ہیں جو ترقی پانے کے باوجود سرگودھاہی میں تعینات ہیں؟

(ج) کیامحکمہ پوسٹنگ / ٹرانسفر کے قواعد کی پابندی کرتاہے، ایک افسر کوزیادہ سے زیادہ کتنے عرصے تک ایک ہی ضلع / ڈویژن میں تعینات رکھاجاسکتاہے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری2011 تاریخ ترسیل30 مئی2011)

جواب

وزیرآبکاری ومحصولات

(الف) سرگودھاڈویژن میں محکمہ ایکسائزاینڈ ٹیکسیشن کے ملازمین کی تعداد171 ہے ضلع واراور گریڈ وائز تفصیل (جھنڈی "الف") ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(ب) گریڈ16 سے اوپرافسران کی تعداد4 ہے۔مذکورہ افسران کی موجودہ گریڈ میں ترقی اور سرگودھا ڈویژن میں تعیناتی کی تفصیل (جھنڈی "ب") ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔ ترقی پانے کے باوجود کوئی بھی افسر سرگودھاڈویژن میں تعینات نہ ہے۔

(ج) جی ہاں محکمہ ایکسائزاینڈ ٹیکسیشن ٹرانسفرپالیسی1980 کی پابندی کرتاہے۔اس پالیسی کے تحت ایک آفیسر کوزیادہ سے زیادہ تین سال کے عرصہ تک ایک ہی ضلع / ڈویژن میں تعینات رکھاجاسکتاہے۔ لیکن اس کواسی پالیسی کے تحت درج ذیل بنیادپرٹرانسفر بھی کیاجاسکتاہے۔

a. On completion of tenure/prescribed stay at hard stations.

b. On completion of 03 years stay at a particular station in other cases.

c. On compassionate grounds.

d. On disciplinary grounds.

e. On promotions/demotion.

f. Administrative requirements.

g. No officer/official shall be transferred, who is under special report nor shall earned leave be granted to him except by the order of the authority, which placed him under such report.

ٹرانسفر پالیسی 1980 کی تفصیل جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2011)

ضلع وہاڑی، پراپرٹی ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*8715: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن سال وائز ہوئی ہے؟

(ب) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) پراپرٹی ٹیکس اس ضلع میں کس شرح سے وصول کیا جاتا ہے اور اس شرح کا تعین کیسے اور کون کرتا ہے؟

(د) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کی تعداد کتنی ہے اور اس سے کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول کرنا باقی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع وہاڑی میں آمدن برائے سال

2009-10	اور	2010-11
مبلغ -/28,005,115 روپے		مبلغ -/31,018,667 روپے

(ب) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے ایک ETO، دو اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر، دس ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر جبکہ دس ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل کام کر رہے ہیں جن کے نام (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں-

(ج) حکومت پراپرٹی ٹیکس 20 فیصد اور 25 فیصد کی شرح سے وصول کیا جاتا ہے جو حکومت پنجاب کے قانون پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کے تحت لاگو ہے۔ البتہ پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص حکومت سے منظور شدہ ویلیوایشن ٹیبل کے تحت کی جاتی ہے۔

(د) سال 10-2009 کے اختتام پر (30-06-2010 تک) ضلع وہاڑی میں نادہندگان کے ذمہ مبلغ -/559693 روپے کی رقم واجب الادا رہ گئی۔ جبکہ سال 11-2010 کے اختتام پر 381 نادہندگان کے ذمہ مبلغ -/387767 روپے واجب الادا ہیں۔ جن میں سے 4 نادہندگان کے ذمہ مبلغ -/20000 روپے سے زائد رقم واجب الادا ہے اور باقی 377 نادہندگان کے ذمہ مبلغ -/20000 روپے سے کم رقم واجب الادا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

ضلع راولپنڈی، ٹوکن ٹیکس کی مد میں وصول ہونے والی رقم و دیگر تفصیلات

*9151: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی سے سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران ٹوکن ٹیکس کی مد میں کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران اس ضلع میں کتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں رجسٹرڈ ہوئیں؟

(ج) موٹر رجسٹریشن برانچ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) کس کس ملازم کے خلاف کس کس بناء پر کارروائی چل رہی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع میں عرصہ تین سال سے زائد تک کام کرنے والے ملازمین کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع راولپنڈی سے ٹوکن ٹیکس کی مد میں سال وار درج ذیل وصولی ہوئی:۔

سال	وصولی
2008-09	مبلغ -/207,570,162 روپے
2009-10	مبلغ -/222,979,808 روپے
2010-11	مبلغ -/225,497,414 روپے

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران ضلع راولپنڈی میں جتنی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں رجسٹرڈ ہوئی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	2008-09	2009-10	2010-11
موٹر کار	2318	1572	2763
کمرشل ودیگر	1681	1499	2182
موٹر سائیکل	26174	34125	42923
ٹوٹل	30173	37196	47868

(ج) اس وقت موٹر رجسٹریشن برانچ میں 47 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بوگس کاغذات پر گاڑیوں کی رجسٹریشن کرنے کے سلسلے میں تین MRA چار ایکسائز انسپکٹران، دو کلرک (ایم ٹی سی) چار کے پی او اور ایک ڈیٹا انٹری آپریٹر ملوث پائے گئے ہیں اور مجاز اتھارٹی کے حکم کے تحت محکمانہ کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ آرڈر آف انکوائری کی کاپی جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ملازمین کے تبادلہ کے سلسلہ میں حکومت پنجاب کی منظور شدہ پالیسی 1980 کے تحت عمل درآمد کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 ستمبر 2011)

ضلع راولپنڈی، پراپرٹی ٹیکس سے ہونے والی آمدن ودیگر تفصیلات

*9156: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر آبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس برانچ میں کتنے افراد کام کر رہے ہیں؟

(د) ان ملازمین کے ان سالوں کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) ان ملازمین میں سے کس کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی چل رہی ہے؟

(و) کتنے ملازمین اس جگہ تین سال سے زائد تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع راولپنڈی میں سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں جو آمدن ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	2008-2009	2009-2010
آمدن	-/347,463,676 روپے	-/465,784,167 روپے

(ب) پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی مد میں مندرجہ ذیل رقم خرچ ہوئی۔

سال	2008-09	2009-10
	-/14,488,000 روپے	-/17,764,000 روپے

(ج) ضلع ہذا میں پراپرٹی ٹیکس برانچ میں 100 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

I	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	01
II	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	05
III	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	31
IV	جونیئر کلرک	17
V	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	46

(د) ان سالوں میں ملازمین کے اخراجات مبلغ -/32252000 روپے ہیں۔

(ہ) 10 ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹرز کے خلاف گزشتہ سال کے مقابلے میں وصولی کم ہونے کی بنا پر محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

(و) مندرجہ ذیل 64 ملازمین تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ہیں۔ تفصیل "جھنڈی ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	03
2	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	17
3	جونیئر کلرک	16
4	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	28

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2011)

گاڑیوں پر لگژری ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

***9161: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) حکومت نے گاڑیوں پر لگژری ٹیکس کا نفاذ کب کیا تھا؟

(ب) یہ ٹیکس کون کون سی، کتنی مالیت اور سی سی کی گاڑیوں پر لگایا گیا تھا؟

(ج) اس ٹیکس کے لگانے کی وجوہات کیا تھیں؟

(د) اس ٹیکس کی مد سے حکومت کو سال 09-2008، 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنا ٹیکس وصول ہوا؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 3 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) گاڑیوں پر لگژری ٹیکس کا نفاذ جولائی 2008 سے ہوا ہے۔

(ب) پنجاب حکومت نے یہ ٹیکس درآمد شدہ موٹر کاروں پر 01-07-2005 سے پنجاب فنانس ایکٹ 2008 کے تحت لگایا تھا۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

CC 2000 تا CC 3000 مبلغ -/200,000 روپے

CC 3000 سے زائد مبلغ -/300,000 روپے

(ج) حکومت پنجاب نے اپنے محصولات میں اضافے کے لئے سال 2008 میں اس ٹیکس کو نافذ کیا۔

(د) ان ٹیکسز کی مد میں حکومت پنجاب کی سالانہ آمدنی درج ذیل ہے:-

سال	لگژری ٹیکس
2008-09	مبلغ -/59,510,000 روپے
2009-10	مبلغ -/777900000 روپے
2010-11	مبلغ -/73800000 روپے
ٹوٹل	مبلغ -/911210000 روپے

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

گاڑیوں کی رجسٹریشن و سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس وصول کرنے کی تفصیلات

*9162: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت گاڑیوں کی رجسٹریشن پر ودہولڈنگ ٹیکس اور سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس وصول کرتی ہے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ان ٹیکسز کی مد سال 09-2008، 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سال اور ٹیکس وائز بتائیں؟

(ج) یہ ٹیکس کس شرح سے وصول کیا جاتا ہے اور کتنی رقم پر وصول کیا جاتا ہے؟

(د) ان ٹیکسز کے عائد کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا ان ٹیکسز کے نفاذ سے حکومت کے خزانہ میں مجموعی ٹیکسز کی وصولی میں اضافہ ہوا یا خسارہ؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب، وفاقی حکومت کی طرف سے عائد کردہ ودہولڈنگ ٹیکس اور ایڈوانس انکم ٹیکس وصول کرتی ہے۔

(ب) ان ٹیکسز کی مد میں حکومت پنجاب کی سال وار آمدن درج ذیل ہے:۔

سال	ودہولڈنگ ٹیکس	ایڈوانس انکم ٹیکس
2008-09	مبلغ-/544,635,996 روپے	مبلغ-/441,103,112 روپے
2009-10	مبلغ-/726,496,375 روپے	مبلغ-/569,191,571 روپے
2010-11	مبلغ-/1,390,690,239 روپے	مبلغ-/591,173,358 روپے
ٹوٹل	مبلغ-/2,661,822,610 روپے	مبلغ-/1,601,468,041 روپے

(ج) ودہولڈنگ ٹیکس بوقت رجسٹریشن گاڑی درج ذیل شرح سے وصول کیا جاتا ہے:۔

850 CC تک	7500/-
851 CC تا 1000 CC	10,500/-
1001 CC تا 1300 CC	16,875/-
1301 CC تا 1600 CC	16,875/-
1601 CC تا 1800 CC	22,500/-

1801 CCتا2000 CC	16,875/-
2000 CCسے زائد	50,000/-

ایڈوانس انکم ٹیکس بوقت ادائیگی ٹوکن ٹیکس درج ذیل شرح سے وصول کیا جاتا ہے۔

1000CCتک	750/-سالانہ
1001CCتا 1199CC	1250/-سالانہ
1200CCتا1299CC	1750/-سالانہ
1300CCتا1599CC	3000/-سالانہ
1601CCتا1999CC	4000/-سالانہ
2000CCسے زائد	8,000/-سالانہ

(د) چونکہ ان ٹیکسز کانفاذ وفاقی حکومت کی طرف سے ہوا ہے لہذا یہ وفاقی حکومت کا معاملہ ہے۔

(ہ) ان ٹیکسز کے نفاذ سے وفاقی حکومت کے خزانہ میں اضافہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2011)

ضلع سرگودھا۔محکمہ کی آمدن واخراجات کی تفصیلات

*9486:سردار کامل گجر: کیاوزیر آبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کی سال 10۔2009 اور 11۔2010 کی آمدن واخرجات سے آگاہ کریں؟

(ب) پراپرٹی ٹیکس کی مد میں ان سالوں کے دوران کتنی آمدن ہوئی نیز ان سالوں کا پراپرٹی ٹیکس کا ٹارگٹ کتنا تھا؟

(ج) ان سالوں کے دوران گاڑیوں کے پرکشش نمبروں کی نیلامی سے کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 6 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کی سال 2009-10 اور 2010-11 کی آمدن واخراجات درج ذیل ہیں:۔

سال	آمدن	اخراجات
2009-10	مبلغ-/196,793,341روپے	مبلغ-/14,361,791روپے

2010-11	مبلغ -/215,602,411روپے	مبلغ -/18,541,140روپے

(ب) پراپرٹی ٹیکس کی مد میں ان سالوں کے دوران آمدن اور ٹارگٹ سال وائز درج ذیل ہے:-

سال	ٹارگٹ	آمدن
2009-10	مبلغ -/47,362,460روپے	مبلغ -/54,865,077روپے
2010-11	مبلغ -/40,012,102روپے	مبلغ -/55,535,920روپے

(ج) ان سالوں کے دوران گاڑیوں کے پرکشش نمبروں کی نیلامی سے جو آمدن ہوئی وہ درج ذیل ہے:-

سال	آمدن
2009	مبلغ -/108,900روپے
2010	مبلغ -/359,500روپے
2011	مبلغ -/315,100روپے

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2011)

ضلع سرگودھا-وصولی کا ہدف و دیگر تفصیلات

*9487: سردار کامل گجر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کو مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کیلئے کتنا ٹیکس وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران دیئے گئے ہدف میں سے کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ج) اگر وصولی ہدف سے کم ہوئی تو وجوہات کیا ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کیلئے آئندہ کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع سرگودھا کو مالی سال 2009-10 اور 2010-11 کے لئے ٹیکس وصولی کا ہدف درج ذیل ہے:-

سال	ہدف
2009-10	مبلغ -/239,956,885روپے
2010-11	مبلغ -/220,353,826روپے

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران جو رقم وصول کی گئی وہ درج ذیل ہے:-

سال	وصولی
2009-10	مبلغ -/196,793,341 روپے
2010-11	مبلغ -/215,602,411 روپے

(ج) ضلع سرگودھا میں مالی سال 10-2009 کے دوران وصولی مبلغ -/43,163,544 روپے طے شدہ ہدف کے مقابلے میں کم ہوئی۔اسی طرح مالی سال 11-2010 کے دوران مبلغ -/4,751,415 روپے طے شدہ ہدف کے مقابلے میں کم ہوئی جس کی وجوہات یہ ہیں کہ کچھ جائیداد ہائے بند ہیں۔جن کے مالکان بیرون ملک ہیں۔کچھ خانگی تنازعات کی زد میں ہیں۔کچھ کے مقدمات عدالتوں میں زیر التوا ہیں۔بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے کارخانے اپنی پوری استعداد کے ساتھ کام نہیں کر رہے اور کئی بڑے کارخانے اور کمپنیاں بند ہو گئی ہیں۔کنٹونمنٹ بورڈ سرگودھا کی جانب سے حصہ کی رقم مبلغ -/7,970,000 روپے ڈائریکٹ حکومت پنجاب کے کھاتہ میں جمع کروادی گئی ہے جبکہ پچھلے سال یہ حصہ بطور پراپرٹی ٹیکس جمع کروایا گیا۔ملکی حالات کے پیش نظر انتظامیہ نے میلہ جات منعقد کرنے کی منظوری نہ دی۔تھیٹر اس پورے عرصہ کے دوران بند رہے۔البتہ حکومت اہداف کو پورا کرنے کے لئے تشہیری مہم چلا رہی ہے اور لینڈ ریونیو ایکٹ 1969 کے تحت انتہائی خصوصی اقدامات بھی کر رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2011)</u>

لاہور — مقصود احمد ملک

10 دسمبر 2011 — سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 12 دسمبر 2011 محکمہ آبکاری و محصولات کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید حسن مرتضیٰ	722-706
2	محترمہ نسیم لودھی	7810-6809
3	ملک محمد عامر ڈوگر	6837
4	چودھری عامر سلطان چیمہ	7351
5	شیخ علاؤالدین	8045
6	جناب وسیم قادر	8118-8116
7	رانا آصف محمود	8226
8	جناب محمد نوید انجم	8230
9	محترمہ سیمل کامران	8706-8239
10	خواجہ محمد اسلام	8249-8248
11	چودھری محمد اسداللہ	8282-8281
12	جناب محمد فیاض	8457-8456
13	محترمہ ثمینہ خاور حیات	8467
14	محترمہ خدیجہ عمر	8475
15	جناب خالد جاوید اصغر گھرال	8507
16	ڈاکٹر سامیہ امجد	8618
17	محترمہ آمنہ الفت	8702
18	مسز قمر عامر چودھری	8703
19	سردار خالد سلیم بھٹی	8715
20	محترمہ نرگس فیض ملک	9156-9151
21	محترمہ فائزہ احمد ملک	9162-9161
22	سردار کامل گجر	9487-9486